روزے میں تھوک نگلنے سے روزہ ٹوٹ جائے گا؟

مجیب: ابومحمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

فتوی نمبر: Nor-13333

تاریخ اجراء: 29 رمضان المبارک 1445ھ / 09 اپریل 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر میاں بیوی روزے کی حالت میں ایک دوسرے کا تھوک نگل لیں، تو کیا روزہ ٹوٹ جائے گا؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

معاذ اللہ! اگر میاں بیوی روزے کی حالت میں ایک دوسرے کا تھوک نگل لیں، تو بلاشبہ اُن کا روزہ ٹوٹ جائے گا، جس کی قضا ذمے پر لازم ہوگی، بلکہ لذت کے ساتھ تھوک نگلنے کی صورت میں تو قضا کے ساتھ ساتھ روزے کا کفارہ بھی لازم ہوگا کہ بیوی کا تھوک عموماً لذت کے طور پر نگلا جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ فقہائے کرام نے روزے کا کفارہ لازم ہونے کی صورتوں میں بیوی کے تھوک نگلنے کو بھی شمار فرمایا ہے۔ البتہ اگر میاں بیوی لذت کے طور پر ایک دوسرے کا تھوک نہ نگلیں تو اس صورت میں روزے کی فقط قضا لازم ہوگی۔

روزے کا کفارہ لازم ہونے والی صورتوں کے بیان کے متعلق مراقی الفلاح میں ہے: "(و) منه (ابتلاع بزاق زوجته أو) بزاق (صديقه) لأنه يتلذذ به (لا) تلزمه الكفارة ببزاق (غيرهما) لأنه يعافه۔" یعنی روزے کا کفارہ لازم ہونے والے امور میں سے اپنی بیوی کا یا اپنے دوست کا تھوک نگلنا بھی ہے کیونکہ ان کا تھوک لذت کی وجہ سے نگل لیا جاتا ہے۔ ہاں ان کے غیر کا تھوک نگلنے سے کفارہ لازم نہیں ہوگا کیونکہ اس سے گھن کھائی جاتی ہے۔ (مراقي الفلاح شرح متن نور الإيضاح، كتاب الصوم، ص248، المكتبة العصرية)

فتاوی شامی میں ہے: "لو بزاق حبيبه او صديقه وجبت كما ذكره الحلوانی لانه لا يعافه۔" یعنی روزے دار اگر اپنے محبوب یا دوست کا تھوک نگل جائے تو روزے کا کفارہ لازم ہوگا، جیسا کہ امام حلوانی علیہ الرحمہ نے اسے ذکر کیا ہے کیونکہ اس سے گھن نہیں کھائی جاتی۔ (رد المحتار مع الدر المختار، کتاب الصوم، ج03، ص444، مطبوعہ کوئٹہ)

تبیین الحقائق، بحر الرائق، محیطِ برہانی وغیرہ کتبِ فقہیہ میں ہے:"والنظم للاول" وإن كان من صديقه لا تعافه فصار كالخبز والثريد، ونحو ذلك مما تشتهيه الأنفس۔" ترجمہ:" **اور اگر وہ تھوک اُس روزے دار کے ایسے دوست کا ہو جس کا تھوک نگلنے سے گھن نہیں کھائی جاتی تو تھوک نگلنا روٹی، ثرید اور اسی کی مثل اُن چیزوں کی طرح ہو گیا جن چیزوں کو شوق سے کھایا جاتا ہے (لہٰذا اس صورت میں روزے کا کفارہ بھی لازم ہو گا)۔**" (تبيين الحقائق شرح كنز الدقائق، كتاب الخنثى، ج06، ص221، مطبوعه ملتان)

دوسرے کا تھوک نگلنے سے روزہ فاسد ہو جانے سے متعلق فتاوٰی عالمگیری میں ہے:" ولو ابتلع بزاق غيره فسد صومه بغير كفارة إلا إذا كان بزاق صديقه فحينئذ تلزمه الكفارة كذا في المحيط۔" یعنی اگر روزے دار نے دوسرے شخص کا تھوک نگل لیا تو بغیر کفارہ کے اُس کا روزہ فاسد ہو جائے گا، مگر یہ کہ وہ اُس کے دوست کا تھوک ہو تو اس صورت میں کفارہ لازم ہو گا، جیسا کہ محیط میں مذکور ہے۔ (الفتاوى الهندية، كتاب الصوم، ج01، ص203، مطبوعه پشاور) بہارِ شریعت میں ہے:" دوسرے کا تھوک نگل گیا یا اپنا ہی تھوک ہاتھ پر لے کر نگل گیا، روزہ جاتا رہا۔" (بہار شریعت، ج01، ص987، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

مزید ایک دوسرے مقام پر صدر الشریعہ علیہ الرحمہ نقل فرماتے ہیں:" لعاب تھوک کر چاٹ گیا یا دوسرے کا تھوک نگل گیا تو کفّارہ نہیں، مگر محبوب کا لذت یا معظم دینی کا تبرک کے لیے تھوک نگل گیا تو کفّارہ لازم ہے۔" (بہار شریعت، ج01، ص992، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم